احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 30

منگل 23 جولائی 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 23 جولائی 2002ء 12 جمادی الاول 1423 ہجری - 23 وفا 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 165

دس آدمی ساتھ لے گئے

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ محتاج اور غریب لوگ تھے۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس شخص کے گھر میں دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ ان میں سے ایک کو لے جائے۔ اور جس کے گھر چار کا کھانا ہو وہ ان میں سے دو کو لے جائے۔ حضرت ابوبکرؓ تین کو گھر لے گئے اور آنحضرت ﷺ دس آدمیوں کو ساتھ لے گئے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3316)

جلسہ سالانہ برطانیہ کی مناسبت سے میزبانوں اور مہمانوں کو زریں ہدایات

سب مہمانوں کو واجب الاحترام جان کر ان کی تواضع اور خدمت کی جائے

نمازوں اور ذکر الٰہی میں وقت گزاریں اور ذوق و شوق سے ساری کاروائی سنیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 جولائی 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے 36 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کی آمد کی مناسبت سے میزبانوں اور مہمانوں کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ مہمان نوازی کی دینی تعلیم کی تشریح آپ نے آیت قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت نمبر 10 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے: اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر رکھے تھے اور ایمان کو دلوں میں جگہ دی تھی وہ ان سے محبت کرتے تھے جو ہجرت کر کے ان کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اس کی کچھ حاجت نہیں پاتے جو ان مہاجروں کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی۔ پس جو کوئی شخص بھی نفس کی خساست سے بچایا جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

حضرت شریحؓ کی روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے۔ مہمان نوازی تین دن کی ہے بعد میں صدقہ ہے اور اس سے زیادہ تکلیف میں مہمان نہ ڈالے۔ آپؐ نے فرمایا جو مہمان نوازی نہیں کرتا اس کو خیر و برکت نہیں ملتی۔ جنت میں بالا خانے ہیں جو ان خوش قسمت لوگوں کو ملیں گے جنہوں نے کھانا کھلایا۔ حضرت ابوذرؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ خندہ پیشانی سے پیش آنا بھی نیکی ہے۔

حضرت مسیح موعود مہمان نوازی کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ میرا ہر دم یہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو۔ مہمان کا دل تو مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے۔ پہلے تو میں مہمانوں کے ساتھ ہی کھانا کھاتا تھا لیکن بیماری اور مہمانوں کی کثرت کی وجہ سے الگ ہوا۔ لنگر خانہ کے منتظمین کو ہدایات دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مہمان بہت سے ہوتے ہیں سب کو واجب الاحترام جان کر ان کی تواضع اور خدمت کریں۔ موسمی لحاظ سے ان کا خیال رکھیں اگر سردی ہے تو کوئلہ وغیرہ کا انتظام کریں، کھانے کا انتظام عمدہ ہو۔ بیماروں کو پرہیزی کھانا ملے۔ ہر ایک کی احتیاج کو مدنظر رکھا جائے۔ مہمان کو کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔ مہمان کا رنج اس کیلئے ابتلاء کا موجب ہو سکتا ہے۔ مہمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مہمان کو بے تکلف ہونا چاہئے۔ جس چیز کی ضرورت ہے وہ بلاتکلف مانگ لے۔ ہماری جماعت کا اصول بے تکلفی ہے۔ جو سمجھتا ہے کہ مہمان نوازی بوجھ ہے وہ غلط خیال کرتا ہے ہمارا متکفل تو خدا ہے۔

حضور انور نے برطانیہ کے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ میں ذوق و شوق کے ساتھ تینوں دن شریک ہوں۔ خاموشی سے کارروائی سنیں۔ مہمانوں کی عزت کریں اور ان کی خدمت کریں۔ اپنے عزیزوں کو تین دن سے زیادہ بھی ٹھہرا سکتے ہیں۔ مہمانوں کو چاہئے کہ وہ راضی رہیں۔ کوئی کمزوری دیکھیں تو متعلقہ منتظمین کو بتائیں۔ ذکر الٰہی اور درود شریف میں وقت گزاریں۔ نمازوں کی سب پابندی کریں۔ کارکنان بھی خاص طور پر ادائیگی نماز کا خیال رکھیں۔ تلخ کلامی، فضول قہقہے اور گپوں سے پرہیز کریں۔ نظم و ضبط کا خیال اور منتظمین سے تعاون کریں۔ صفائی کا خیال رہے۔ خواتین پردے کا اہتمام کریں۔ خاموش سیکیورٹی کا فریضہ بھی ادا کریں۔ گاڑیاں درست پارک کریں اور ٹریفک کے قوانین کا خیال رکھیں۔ اس جلسہ کو عام دنیاوی جلسوں یا میلوں کی مانند نہ سمجھا جائے۔ یہ دنیا کے تماشوں میں سے نہیں ہے۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے شاملین جلسہ کیلئے حضرت مسیح موعود کے دعائیہ الفاظ پڑھے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ہر قسم کے ہم و غم سے نجات دے۔ آمین

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

شعبہ امداد طلباء میں عطیہ دینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

AACP کا معلوماتی سیمینار

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کے زیر اہتمام مورخہ 4۔ اگست 2002ء بروز اتوار شام سات بجے خلافت لائبریری میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ترقی اور نئے ٹرینڈز (Trends) کے عنوان پر ایک سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ مکرم مقبول احمد مبشر صاحب ڈائریکٹر انٹیلیکٹ سسٹم لاہور اس عنوان پر تحقیقی لیکچر دیں گے۔ ایسوسی ایشن کے ممبران اور دیگر خواتین و حضرات سے شرکت کی درخواست ہے۔

(صدر AACP، ربوہ چیپٹر)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

38

پرحکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

نرمی اور خوش اخلاقی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

’’بڑی نرمی اور خوش خلقی سے لوگوں پر اپنے خیالات ظاہر کئے جاویں- بہ نسبت شہروں کے دیہات کے لوگوں میں سادگی بہت ہے اور ہمارے دعویٰ سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں- اگر ان کو نرمی سے سمجھایا جاوے تو امید ہے کہ سمجھ لیں گے-‘‘

(ملفوظات جلد پنجم ص312)

’’سیالکوٹ- گجرات‘ گوجرانوالہ اور جہلم کے اضلاع کی سرزمین اپنے اندر (دینی) سرشت کی خاصیت رکھتی ہے- ان اضلاع میں بہت لوگوں نے حق کی طرف رجوع کیا ہے- اور کثرت سے مرید ہوئے ہیں- ان کی (دعوت الی اللہ) کے خاص ذرائع پیدا کرنے چاہئیں-‘‘

(ملفوظات جلد پنجم ص324)

عیادت اور دعوت الی اللہ

محترم میاں محمد عالم صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کے بیٹے مکرم میاں عبدالقیوم صاحب لکھتے ہیں-

میرے والد محترم مکرم میاں محمد عالم صاحب مرحوم نے خاکسار سے کئی بار ذکر کیا کہ انہوں نے 1901ء میں محکمہ پولیس میں ملازمت کی تو بعض مخالفین کی زبانی اتنا معلوم ہوا کہ قادیان میں ضلع گورداسپور کے ایک مغل رئیس نے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور علماء نے ان کی سخت مخالفت کی ہے- محکمہ پولیس کے عمومی ماحول کی وجہ سے محترم والد صاحب اس طرف زیادہ توجہ نہ دے سکے حتیٰ کہ 1908ء میں حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی اور ہندوستان بالخصوص پنجاب کے اخبارات میں حضور کا تذکرہ ہوا- تو اس وقت مجھے احمدیت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا لیکن محکمہ کے پراگندہ ماحول کی وجہ سے اس سلسلہ میں قابل ذکر پیش رفت نہ ہوسکی- آپ 1919ء کے لگ بھگ جب بطور ایس ایچ او چونترہ ضلع راولپنڈی ڈیوٹی پر تھے تو پیچش کی شدید تکلیف ہوگئی اور سول ہسپتال داخل ہونا پڑا- محترم ملک غلام نبی صاحب والد جنرل اختر علی ملک و جنرل عبدالعلی ملک ساکن پنڈوری علاقہ تھانہ چونترہ ان علاقہ کے معروف زمیندار رئیس اور مخلص احمدی دوست تھے- ایک دفعہ والد صاحب کی بیمار پرسی کے لئے ہسپتال تشریف لائے حال احوال اور خیریت دریافت کرنے کے بعد واپسی پر سلسلہ احمدیہ کی کچھ کتب چھوڑ گئے- والد صاحب اس وقت روبصحت تھے انہوں نے ان کتب (کشتی نوح‘ فتح اسلام وغیرہ) کا مطالعہ شروع کر دیا اور مزید معلومات حاصل کرنے کا تجسس ہوا- جب دوبارہ ملک صاحب موصوف ہسپتال تشریف لائے تو والد صاحب نے ان کتب کی افادیت کا ذکر کیا اور مزید لٹریچر مطالعہ کے لئے منگوانے کی خواہش کی چنانچہ محترم ملک صاحب نے مزید کتب کچھ اپنی طرف سے اور کچھ مرکز قادیان سے منگوا کر دیں- یہ سلسلہ مطالعہ اور باہمی ملاقاتوں کا بعد میں لمبا عرصہ چلا یہاں تک کہ ایک مرتبہ جب والد صاحب ایک غیر احمدی پولیس اہلکار کے ہمراہ دوپہر کے وقت راجہ بازار کی طرف آرہے تھے تو راجہ بازار کے سرے پر واقعہ مسیحی دارالمطالعہ کے سامنے ایک یورپین پادری ایک ہجوم میں عیسائیت کے بارے میں تقریر کر رہا تھا- ان دو افراد کو دیکھ کر مجمع سے باہر آ کر ان کو خوش آمدید کہا- اور تبلیغ شروع کر دی وہ حضرت عیسیٰ کی زندگی اور بلند مقام کے بارہ میں تقریر کر رہا تھا کہ ہمراہی راجہ سکندر خان اے ایس آئی پولیس نے کہہ دیا کہ میرا دوست احمدی ہے حالانکہ اس وقت تک والد صاحب نے بیعت نہیں کی تھی- اس بات پر عیسائی پادری نے کہا میں احمدیوں سے بات نہیں کرتا اور چک اٹھا کر لائبریری کے اندر چلا گیا- باہر لوگوں کی کثیر تعداد منتظر کہ پادری صاحب ابھی آتے ہیں مگر وہ نہ آیا اور مجمع مایوس ہو کر منتشر ہوگیا یہ غالباً 1919ء کا ذکر ہے- والد صاحب فرماتے تھے کہ ہم دونوں پر اس بات کا گہرا اثر ہوا کہ احمدیت کے نام سے پادری لوگ کس قدر خوف زدہ ہیں اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر نے عیسائی مناد کا موثر اور منہ توڑ جواب دیا ہے ہم دونوں جماعت احمدیہ کی تعلیمات سے مطمئن ہوکر بیعت کے لئے تیار ہوگئے- والد صاحب نے تو صبح ہی قادیان بیعت کے لئے خط لکھ دیا-

(الفضل یکم اکتوبر 2001ء ص6)

شجر سایہ دار- تنہا؟ نہیں!

میں تنہا نہیں ہوں
نہ تنہا کبھی تھا
نہ تنہا رہوں گا

پیارے نے مجھ کو
لگایا تھا خود ہی
بڑھایا ہے خود ہی
میں تنہا نہیں ہوں
میں تنہا نہیں ہوں

ہزاروں ہیں میرے
جو تاریکیوں میں
جو تنہائیوں میں
محبت کے آنسو
نگاہوں کا پانی
پلاتے ہیں مجھ کو
رلاتے ہیں مجھ کو
میں تنہا نہیں ہوں

سید مبارک علی

تحریک جدید کا سترھواں مطالبہ

ہماری جماعت کے افراد بیکار نہ رہیں

حضرت المصلح الموعود نے 20 دسمبر 1935ء کو فرمایا-

’’تحریک جدید کی ہدایتوں میں سے ایک ہدایت یہ بھی تھی کہ ہماری جماعت کے افراد بیکار نہ رہیں .... یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ نہ دنیا میں عزت حاصل کر سکتی ہے اور نہ دین میں عزت حاصل کر سکتی ہے- بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے- جس طرح ایک طاعون کا مریض سارے گاؤں والوں کو طاعون میں مبتلا کر دیتا ہے- جس طرح ایک ہیضہ کا مریض سارے گاؤں والوں کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتا ہے اسی طرح تم ایک بیکار کو کسی گاؤں میں چھوڑ دو- وہ سارے نوجوانوں کو بیکار بنانا شروع کر دے گا-

جو شخص بیکار رہتا ہے وہ کئی قسم کی گندی عادتیں سیکھ جاتا ہے- مثلاً تم دیکھو گے کہ بیکار آدمی ضرور اس قسم کی کھیلیں کھیلنے لگے گا جیسے تاش یا شطرنج وغیرہ ہیں- اور جب وہ یہ کھیلیں کھیلنے بیٹھے گا تو چونکہ وہ اکیلا کھیل نہیں سکتا- اس لئے وہ لازماً دو چار لڑکوں کو اپنے ساتھ ملانا چاہے گا اور پھر اپنے حلقہ کو اور وسیع کرتا جائے گا .... وہ بظاہر ایک آوارہ ہوگا- مگر درحقیقت وہ مریض ہوگا طاعون کا- وہ مریض ہوگا ہیضے کا جو نہ صرف خود ہلاک ہوگا بلکہ ہزاروں اور قیمتی جانوں کو بھی ہلاک کرے گا پھر اس سے متاثر ہونے والے متعدی امراض کی طرح اور لوگوں کو متاثر کریں گے- اور وہ اور کو- یہاں تک کہ ہوتے ہوتے ملک کا کثیر حصہ اس لعنت میں گرفتار ہو جائے گا-

پس بیکاری ایک ایسا مرض ہے کہ جس علاقہ میں یہ ہو- اس کی تباہی کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں .... غرض بیکاروں کی تمام تر کوشش ایسے ہی کاموں کے لئے ہوگی جو نہ ان کے لئے مفید‘ نہ سلسلہ کے لئے اور نہ مذہب کے لئے- پھر اقتصادی لحاظ سے بھی بیکاری ایک لعنت ہے- اور اسے جس قدر جلد ممکن ہو دور کرنا چاہئے .... پس میں نے تحریک کی تھی کہ ہماری جماعت کے جو لوگ بیکار ہیں وہ معمولی سے معمولی مزدوری کریں مگر بیکار نہ رہیں .... اور جب وہ (بیکار) کام میں مشغول رہے گا- تو دوسروں کو بھی فائدہ پہنچے گا- اور اس سے عام لوگوں کو وہ نقصان نہیں پہنچے گا- جو بیکار شخص سے پہنچتا ہے- بلکہ محنت سے کام کرنے کی وجہ سے اس کے ماں باپ کا روپیہ جو اس پر صرف کرتے تھے ضائع نہیں ہوگا- اور محنت سے کام کرنے کی وجہ سے اس سے قوم کو بھی فائدہ پہنچے گا- غرضیکہ وہ اپنی اخلاقی حالت کو بھی درست کرے گا اور اقتصادی حالت کو بھی .... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیکاری کو سب سے بڑی لعنت قرار دیا ہے- اور تمہارا فرض ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو اس لعنت سے بچاؤ‘‘

(روزنامہ الفضل 25 دسمبر 1935ء)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

انکساری اختیار کرو اس حد تک کہ تم میں سے کوئی کسی پر فخر نہ کرے

تکبر نہ کرو کہ کبریائی خدا کے لئے مسلّم ہے۔ تواضع سے پیش آؤ کہ تواضع خدا کو پیاری ہے

(آیات قرآنی، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت **الکبیر** اور **اکبر** کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 10 مئی 2002ء بمطابق 10 ہجرت 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ:

گزشتہ دو خطبوں میں جو مضمون جاری تھا صفات ''الکبیر'' اور ''اکبر'' وہی اس خطبہ میں بھی بیان کیا جائے گا۔ اور یہ اس کی آخری قسط ہے۔

الکبیر اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے یعنی عظیم، بلند شان، متکبر جو اپنے بندوں پر ظلم کرنے سے بالاتر ہے۔ **الکبریاء عظمة الله**: الکبریاء کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی عظمت۔ **الکبیر عکس الصغیر**: کبیر کا لفظ صغیر کی ضد ہے۔

اکبر اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے۔ یہ **کبیر** سے اسم تفضیل ہے۔ ''تاج العروس'' میں لکھا ہے: **کبر** کا مطلب ہے اس نے **الله اکبر** کہا۔

علامہ ازہری کہتے ہیں کہ **الله اکبر** کے بارہ میں دو قول ہیں: ایک یہ کہ **اللّٰه اکبر** کا مطلب ہے:۔ **اللّٰه کبیر**۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ دوسری جگہ فرماتا ہے: (**ھوا ھون علیه**) یہاں **اھون علیه** سے مراد **ھین علیه** ہے۔

دوسرا قول یہ ہے کہ **اللّٰه اکبر** کے بعد ایک لفظ محذوف ہے اور اصل جملہ یوں ہے:۔ **اللّٰه اکبر کبیر**۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہر بڑے سے بڑا ہے۔

''لسان العرب'' والے کہتے ہیں کہ:۔ **اللّٰه اکبر** کے متعلق کہا گیا ہے کہ **الله اکبر من کل شیء ای اعظم**۔ یعنی اللہ ہر چیز سے بڑا اور سب سے عظیم ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ اللہ اس بات سے بالا ہے کہ کوئی اس کی کبریائی اور عظمت کی کنہ کو پا سکے۔

سورۃ النساء کی آیت 35 ہے (۔) مرد عورتوں پر نگران ہیں اس فضیلت کی وجہ سے جو اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر بخشی ہے۔ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے اموال (ان پر) خرچ کرتے ہیں۔ پس نیک عورتیں فرمانبردار اور غیب میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ نے تاکید کی ہے۔ اور وہ عورتیں جن سے تمہیں باغیانہ رویے کا خوف ہو تو ان کو (پہلے تو) نصیحت کرو، پھر ان کو بستروں میں الگ چھوڑ دو اور پھر (عند الضرورت) انہیں بدنی سزا بھی دو۔ پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو پھر ان کے خلاف کوئی حجت تلاش نہ کرو۔ یقیناً اللہ بہت بلند (اور) بہت بڑا ہے۔

پھر سورۃ الرعد کی آیات 9 تا 10 ہیں۔ (۔)

اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ (بطور حمل) اٹھاتی ہے اور (اسے بھی) جو رحم کم کرتے ہیں اور جو وہ بڑھاتے ہیں۔ اور ہر چیز اس کے ہاں ایک خاص اندازے کے مطابق ہوتی ہے۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے۔ بہت بڑا (اور) بہت رفیع الشان ہے۔

پھر سورۃ بنی اسرائیل کی آیات 43-44 تو کہہ دے کہ اگر اس کے ساتھ کچھ اور معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں تو وہ بھی ضرور صاحب عرش تک پہنچنے کی راہ بڑی خواہش سے ڈھونڈتے۔ پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں۔

سورۃ الحج کی آیت 63 یہ اسی طرح ہے کیونکہ اللہ ہی حق ہے اور جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہی باطل ہے اور یقیناً اللہ ہی بہت بلند شان (اور) بہت بڑا ہے۔

پھر سورۃ لقمان کی آیات 30-31 کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے چاند اور سورج کو مسخر کر دیا ہے۔ ہر ایک اپنی مقررہ مدت کی طرف رواں دواں ہے۔ اور (یاد رکھو) کہ اللہ اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ یقیناً اللہ ہی ہے جو حق ہے اور جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اللہ ہی بہت بلند شان (اور) بڑا ہے۔

پھر سورۃ سبا کی آیت 24 اور اس کے حضور (کسی کے حق میں) شفاعت کام نہیں آئے گی سوائے اس کے جس کے حق میں اس نے اجازت دی ہو۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جائے گی تو وہ (اپنی شفاعت کرنے والوں سے) پوچھیں گے (ابھی) تمہارے رب نے کیا کہا تھا؟ وہ کہیں گے حق (کہا تھا) اور وہ بہت بلند شان والا (اور) بہت بڑا ہے۔

سورۃ المومن کی آیات 12-13 وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو ہی دفعہ زندگی بخشی۔ پس ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ تو کیا (اس سے بچ) نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ تمہارا یہ حال اس لئے ہے کہ جب بھی اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تم اس کا انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کا شریک ٹھہرایا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔ پس فیصلہ کا اختیار اللہ ہی کو ہے جو بہت بلند (اور) بہت بڑا ہے۔

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ انکساری اختیار کرو اس حد تک کہ تم میں سے کوئی کسی پر فخر نہ کرے۔

(سنن ابن ماجه، كتاب الزهد، باب البراءة من الكبر و التواضع)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک اونٹنی کا نام عضباء تھا۔ وہ کسی کو آگے نہیں بڑھنے دیتی تھی۔ دوڑ میں سب سے آگے رہتی۔ ایکدفعہ ایک دیہاتی نوجوان آیا۔ اس کی اونٹنی دوڑ میں سب سے آگے نکل گئی۔ مسلمانوں کو اس کا بہت افسوس ہوا کہ ایک دیہاتی کی اونٹنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی سے آگے بڑھ گئی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے افسوس کو بھانپ کر فرمایا: اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ دنیا میں جو بلند ہوتا ہے بالآخر اللہ تعالیٰ اس کے غرور کو توڑنے کے لئے اسے نیچا دکھاتا ہے۔

(بخاری - کتاب الجهاد - باب ناقة النبي صلى الله عليه و سلم)

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو غرور تو کوئی نہیں تھا مگر یہ آپ کی انکساری ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرا جو خیال تھا کہ میری اونٹنی سب سے آگے ہے خدا نے اس کو بھی نیچا دکھا دیا۔ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں لوگوں کے تکبر اس طرح ٹوٹتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر کیا۔ جب بھی آپ رکن (یمانی) کے پاس آتے تو آپؐ کے ہاتھ میں جو چیز تھی اسُ کے ساتھ آپ رکن کی طرف اشارہ کرتے اور فرماتے: '' اللہ اکبر ''۔

(بخاری کتاب الحج - باب التکبیر عندالرکن)

ترمذی کتاب الاضاحی۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدگاہ میں عیدالاضحیٰ ادا کی۔ جب آپ خطبہ دے چکے تو آپؐ منبر سے نیچے تشریف لائے۔ پھر ایک دنبہ لایا گیا۔ اس دنبے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور ذبح کرتے وقت یہ الفاظ کہے ''بسم اللہ و اللہ اکبر ھذا عنی و عمن لم یضح من امتی ''یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ قربانی میری طرف سے اور میری امت کے ہر اس شخص کی طرف سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔ پس یہ قیامت تک کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان سب ان لوگوں پر ہے جو قربانی نہیں کر سکتے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہم جب بھی کسی بلندی پر چڑھتے اور '' لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر '' کہتے تو ہماری آوازیں بلند ہو جاتیں۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اپنے آپ کو قابو میں رکھو کیونکہ تم بہرے اور غائب کو نہیں پکارتے۔ یقیناً وہ (خدا) تمہارے ساتھ ہے۔ وہ یقیناً سمیع اور قریب ہے' اس کا نام برکت والا ہے اور وہ بلند شان والا ہے۔

(بخاری - کتاب الجہاد - باب مایکرہ من رفع الصوت فی التکبیر

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کے وقت خیبر کے علاقے پر حملہ کیا۔ اس وقت اہل خیبر اپنی کسیاں اپنے کندھوں پر رکھے ہوئے باہر نکل چکے تھے۔ پس جب انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے کہا: یہ تو محمد اور اس کا لشکر ہے۔ (یہ الفاظ کہتے ہوئے) وہ قلعے میں پناہ گزین ہو گئے۔ اس پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک بلند کرتے ہوئے فرمایا: ''اللہ اکبر ' خربت خیبر ''۔ کہ اللہ سب سے بڑا ہے۔ خیبر فتح ہو گیا۔ ہم یقیناً جب کسی قوم کے علاقے میں داخل ہوتے ہیں تو جن کو انذار کیا جا چکا ہوا ان کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

(بخاری - کتاب الجہاد - باب التکبیر عندالحرب)

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ النساء کی آیت 35 (-) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ ارشاد الٰہی (ان اللہ کان علیا کبیرا) میں جس علو کا ذکر ہے وہ جہت کے لحاظ سے علو نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کی کبریائی جسم کے لحاظ سے کبریائی نہیں ہے بلکہ وہ اپنی کمال قدرت کے لحاظ سے اور اپنی مشیت کو تمام ممکنات میں نافذ کرنے کے لحاظ سے علی اور کبیر ہے۔ اور اس مقام پر اللہ تعالیٰ نے اپنی دو صفتوں کا ذکر بڑے احسن انداز میں بیان فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس انداز بیان کی درج ذیل وجوہات ہیں:۔

(1) اس جگہ اس صفت کے لانے کا مقصود خاوندوں کو عورتوں پر ظلم کرنے سے ڈرانا ہے اور مراد یہ ہے کہ اگر وہ تمہارے ظلم سے بچنے کے لحاظ سے کمزور ہیں اور تم سے انصاف حاصل کرنے کے لحاظ سے عاجز ہیں مگر اللہ سبحانہ تعالیٰ تو غالب ہے قاھر ہے اور کبیر ہے۔ اور اس بات پر قادر ہے کہ تم سے ان عورتوں کے حق میں انصاف کروائے اور تم سے ان کا پورا پورا حق دلوائے۔ پس تمہارا ان سے طاقتور ہونا اور درجہ میں بڑا ہونا تمہیں غفلت میں نہ ڈالے۔

(2) جب وہ تمہاری اطاعت کر رہی ہوں تو اپنے طاقتور ہونے کی وجہ سے تم ان پر ظلم نہ کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے بہت بلند شان والا ہے۔ اور ہر ایک چیز سے بڑا ہے اور وہ اس چیز سے بالا ہے کہ وہ کسی کو مکلف کرے مگر حق کے ساتھ۔

(3) اللہ تعالیٰ اپنے علو مرتبت اور کبریائی کے باوجود تمہیں صرف انہیں معاملات میں مکلف کرتا ہے جن کی تم طاقت رکھتے ہو۔ پس اسی طرح تم بھی ان عورتوں کو اپنی محبت پر مجبور نہ کرو کیونکہ وہ اس کی قدرت نہیں رکھتیں۔

یعنی محبت تو انسان کے اختیار میں نہیں ہے اس لئے عورتوں کو مجبور کرنا کہ وہ اس سے محبت کریں' یہ زبردستی ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ محبت تو دل کا معاملہ ہے۔

(4) اللہ تعالیٰ علو مرتبت اور کبریائی کے باوجود کسی گناہگار کا جب وہ توبہ کر لیتا ہے مواخذہ نہیں کرتا بلکہ اسے بخش دیتا ہے۔ پس جب کوئی عورت اپنی نافرمانی سے باز آ جاتی ہے تو تم اس چیز کے زیادہ اہل ہو کہ تم اس کی توبہ کو تسلیم کرو اور اسے تکلیف دینا چھوڑ دو۔

(5) اللہ تعالیٰ نے علو مرتبت اور کبریائی کے باوجود بندے کے معاملہ میں ظاہر معاملات کو کافی جانا ہے اور اس کے پردے چاک نہیں کئے۔ پس تمہیں بھی چاہئے کہ عورت کی ظاہری حالت پر اکتفا کرو اور اس کے دل میں جو محبت یا بغض ہے اس کی تفتیش میں نہ پڑو۔

(تفسیر کبیر - امام رازی)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جن عورتوں کی طرف سے ناموافقت کے آثار ظاہر ہو جائیں' پس تم ان کو نصیحت کرو اور خوابگاہوں میں ان سے جدا رہو اور مارو (یعنی جیسی جیسی صورت اور مصلحت پیش آوے) پس اگر وہ تمہاری تابعدار ہو جائیں تو تم بھی طلاق وغیرہ کا نام نہ لو اور تکبر نہ کرو کہ کبریائی خدا کے لئے مسلم ہے یعنی دل میں یہ نہ کہو کہ اس کی مجھے کیا حاجت ہے' میں دوسری بیوی کر سکتا ہوں۔ بلکہ تواضع سے پیش آؤ کہ تواضع خدا کو پیاری ہے۔'' (آریہ دھرم - صفحہ 45)

علامہ فخر الدین رازیؒ سورۃ الحج کی آیت (63) (-) کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں کہ اس جگہ (و ان اللہ ھو العلی الکبیر) لانے کا گزشتہ مضمون سے کیا تعلق ہے؟ پھر وہ اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ (العلی) کے معنی 'القاھر'' اور 'المقتدر'' کے ہیں یعنی غالب اور ایسی قدرت رکھنے والے کے ہیں جو مغلوب نہ ہو سکے۔ یہ صفات لا کر اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات سے متنبہ کیا ہے کہ وہ نفع نقصان پر قادر ہے۔ ان تمام معبودان باطلہ کو چھوڑتے ہوئے جن کی عبادت (نفع کی) رغبت سے کی جاتی ہے اور (نقصان کے) ڈر سے ان کے غیر کی عبادت سے رکا جاتا ہے۔ صفت کبیر کا مطلب اپنی قدرت اور غلبہ میں عظیم کے ہیں اور یہ صفت بھی کمال قدرت کے مفہوم کا فائدہ دیتی ہے۔ (رازی)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ لقمان کی آیت (31) (-) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول (و ان اللہ ھو العلی الکبیر) کا مطلب یہ ہے کہ وہ سب پر فوقیت رکھتا ہے۔ اور اس کے قول (ھو العلی) کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی صفات میں سب سے اعلیٰ ہے اور ارشاد الٰہی (الکبیر) کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی ذات میں بڑا ہے۔ اور یہ بات اس چیز کے منافی ہے کہ اس کا جسم کسی جگہ پر ہو۔ کیونکہ اگر ایسا مانا جائے تو اس کے جسم کی کوئی حد ہو گی۔ اور اس طرح اس سے بڑے وجود کا فرض کرنا ممکن ہو گا۔ پس یوں وہ ایک فرض کئے گئے وجود (مفروض) سے چھوٹا قرار پائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ مطلقاً کبیر ہے یعنی جس قدر بھی تصور کیا جا سکتا ہے اس سے بھی بڑا ہے۔ (رازی)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ سبا کی آیت 24 (-) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ (و ھو العلی الکبیر) میں اس طرف اشارہ ہے کہ وہ تمام کاملوں پر اپنی ذات میں اور صفات میں فوقیت رکھتا ہے اور یہ بات اس کے وجود کو جسمانی ہونے اور کسی جگہ پر موجود ہونے کو باطل قرار دیتی ہے ...... اور اگر اس کا مادی وجود ہوتا تو اس کی ایک مقدار ہوتی۔ اور ہر مقدار سے ایک بڑی چیز کا فرض کرنا ممکن ہے اور وہ چیز نسبتی طور پر اپنے غیر سے بڑی ہو گی نہ کہ مطلقاً بڑی۔ جبکہ (اللہ تعالیٰ) مطلقاً کبیر (بڑا) ہے۔ (رازی)

لوقا باب 18 میں حضرت مسیح ناصریؑ کا قول ہے:

'' دولتمندوں کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! کیونکہ اونٹ کا سوئی کے ناکے سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو''۔

(لوقا باب 18 آیات 24-25)

اب اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ جو دولتمند ہے وہ ضرور جہنمی ہے۔ مراد صرف اتنی ہے کہ وہ دولتمند جو اپنی دولت کا کبر کرتا ہے وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ لیکن جو دولت کے رکھنے کے

باوجود انکسار سے کام لیتا ہے اور یک دوسرے سے ہمدردی کرتا ہے وہ ایسا نہیں ہے جس کو جنت کا انکار کردیا گیا ہو۔

حضرت خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''کبر بہت بری چیز ہے۔ ہمایوں نے ایک دفعہ اپنی فوج کا جائزہ لیا۔ فوج کی کثرت دیکھ کر کہنے لگا: اتنی کثیر التعداد فوج کو ہلاک کرتے ہوئے خدا کو بھی کئی دن لگ جائیں۔ شیر شاہ پاس کھڑا تھا۔ الگ ہو گیا کہ یہ تو بے ایمان ہے۔ آخر ہمایوں پر ذلت کا وہ زمانہ آیا کہ ہند میں سر چھپانے کو جگہ نہ ملی۔ ایران چلا گیا۔ کبر کے کلمے یوں کر دیتے ہیں۔

(حقائق الفرقان۔ جلد 2 صفحہ 150)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''علو جو خدا تعالیٰ کے خاص بندوں کو دیا جاتا ہے وہ انکسار کے رنگ میں ہوتا ہے۔ اور شیطان کا علو استکبار سے ملا ہوا تھا۔ دیکھو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ کو فتح کیا تو آپؐ نے اسی طرح اپنا سر جھکایا اور سجدہ کیا جس طرح ان مصائب اور مشکلات کے دنوں میں جھکاتے اور سجدے کرتے تھے جب اسی مکہ میں آپؐ کی ہر طرح سے مخالفت کی جاتی اور دکھ دیا جاتا تھا۔ جب آپؐ نے دیکھا کہ میں کس حالت میں یہاں سے گیا تھا اور کس حالت میں اب آیا ہوں تو آپؐ کا دل خدا کے شکر سے بھر گیا اور آپؐ نے سجدہ کیا۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 404 حاشیہ۔ جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

''انسان جو ایک عاجز مخلوق ہے اپنے تئیں شامت اعمال سے بڑا سمجھنے لگ جاتا ہے۔ کبر اور رعونت اس میں آ جاتی ہے۔ اللہ کی راہ میں جب تک انسان اپنے آپ کو سب سے چھوٹا نہ سمجھے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ کبیر نے سچ کہا ہے۔

بھلا ہوا ہم نیچ بھئے ہر کو کیا سلام   جے ہوتے گھر اونچ کے ملتا کہاں بھگوان

یعنی اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہم چھوٹے گھر میں پیدا ہوئے۔ اگر عالی خاندان میں پیدا ہوتے تو خدا نہ ملتا۔ جب لوگ اپنی اعلیٰ ذات پر فخر کرتے تو کبیر اپنی ذات بافندہ پر نظر کر کے شکر کرتا''۔

بافندہ جولاہے کو کہتے ہیں۔ کبیر جولاہا تھا۔ وہ اس بات پر شکر کرتا تھا کہ میری ذات چھوٹی سمجھی جاتی ہے۔

''پس انسان کو چاہئے کہ ہر دم اپنے آپ کو دیکھے کہ میں کیسا ہیچ ہوں۔ میری کیا ہستی ہے۔ ہر ایک انسان خواہ کتنا ہی عالی نسب ہو مگر جب وہ اپنے آپ کو دیکھے گا بہرنہج وہ کسی نہ کسی پہلو میں بشرطیکہ آنکھیں رکھتا ہو تمام کائنات سے اپنے آپ کو ضرور بالضرور ناقابل و ہیچ جان لے گا۔ انسان جب تک ایک غریب و بیکس بڑھیا کے ساتھ وہ اخلاق نہ برتے جو ایک اعلیٰ نسب عالی جاہ انسان کے ساتھ برتتا ہے یا برتنے چاہئیں اور ایک طرح کے غرور و رعونت و کبر سے اپنے آپ کو نہ بچاوے وہ ہرگز ہرگز خدا تعالیٰ کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 314-315 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود کے زمانے کا ایک واقعہ ہے کہ ایک دفعہ جا رہے تھے تو پٹواری بھی ساتھ تھا۔ ایک بہت ہی بیچاری غریب بڑھیا نے آپ کا راستہ کاٹا تو پٹواری نے بڑے تکبر سے ایک طرف منہ کر لیا کہ یہ کون ہوتی ہے ہمارا راستہ کاٹنے والی۔ حضرت مسیح موعود وہیں کھڑے ہو گئے اور اس غریب کی ہر بات بڑے غور و توجہ سے سنی یہاں تک کہ اس کی بات ختم ہو گئی اور پٹواری کو تو بہرحال ٹھہرنا ہی پڑا۔ مگر حضرت مسیح موعود کا انکسار تھا کہ بوڑھی اور غریب سے غریب عورت کی بھی بات سنتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میرے پاس جو آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے بلکہ سوال یہ ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے۔ اسی طرح پیغمبر خدا نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہؓ خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا' اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ تم سے اس واسطے درگزر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 370 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''امارت اور دولت بھی ایک حجاب ہوتا ہے۔ امیر آدمی کو کوئی غریب سے غریب اور ادنیٰ آدمی السلام علیکم کہے تو اسے مخاطب کرنا اور وعلیکم السلام کہنا اس کو عار معلوم ہوتا ہے اور خیال گزرتا ہے کہ یہ حقیر اور ذلیل آدمی کب اس قابل ہوتا ہے کہ ہمیں مخاطب کرے۔ اسی لئے حدیث میں آیا ہے کہ غریب امیروں سے پانصد سال پیشتر جنت میں جاویں گے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ اس حدیث کے معانی کیا ہیں''۔

اب یہ بہت اہم ہے۔ واقعی پانچ سو سال پیشتر جانا اس کی سمجھ نہیں آتی کیا مطلب ہے۔ حضرت مسیح موعود نے صاف لکھا ہے کہ اس حدیث کے معانی سمجھ نہیں آئے۔ ''لیکن ہم ان الفاظ پر ایمان لاتے ہیں۔ اس کا ایک باعث یہ بھی ہے کہ غریبوں کا تزکیۂ نفس قضا و قدر نے خود ہی کیا ہوتا ہے۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 88 جدید ایڈیشن)

آپ مزید فرماتے ہیں:

''حق اللہ میں بھی امراء کو وقت پیش آتی ہے اور تکبر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا برا معلوم ہوتا ہے۔ ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ مساجد تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں۔ اور وہ ان میں جانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں اور اسی طرح وہ حق العباد میں خاص خاص خدمتوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔ غریب آدمی تو ہر ایک قسم کی خدمت کے لئے تیار رہتا ہے۔ وہ پاؤں دبا سکتا ہے۔ پانی لا کر سکتا ہے۔ کپڑے دھو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اگر نجاست پھینکنے کا موقعہ ملے تو اس میں بھی اسے دریغ نہیں ہوتا' لیکن امراء ایسے کاموں میں ننگ و عار سمجھتے ہیں اور اس طرح پر اس سے بھی محروم رہتے ہیں۔ غرض امارت بھی بہت سی نیکیوں کے حاصل کرنے سے روک دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے جو حدیث میں آیا ہے کہ مساکین پانچ سو برس اول جنت میں جائیں گے۔'' (ملفوظات جلد سوم صفحہ 368 جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''امراء میں بہت سا حصہ تکبر کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے عبادت نہیں کر سکتے اور نہ دوسرا حصہ خلقت کی خدمت کا ان سے ادا ہوتا ہے۔ خلقت کی خدمت کا یہ حال ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی سلام کرتا ہے تو بھی برا مناتے ہیں۔ ایسا ہی عورتوں کا حال ہے کوئی چھوٹی عورت آوے تو چاہئے کہ بڑی کو سلام کرے۔ یہ دو ٹکڑے شریعت کے ہیں حق اللہ اور حق العباد۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھو کہ کس قدر خدمات میں عمر کو گزارا اور حضرت علیؓ کی حالت کو دیکھو کہ اتنے پیوند لگائے کہ جگہ نہ رہی۔ حضرت ابوبکرؓ نے ایک بڑھیا کو ہمیشہ حلوا کھلانا وطیرہ کر رکھا تھا۔ غور کرو کہ یہ کس قدر التزام تھا۔ جب آپ فوت ہو گئے تو اس بڑھیا نے کہا کہ آج ابوبکرؓ فوت ہو گیا۔ اس کے پڑوسیوں نے کہا کہ کیا تجھ کو الہام ہوا یا وحی ہوئی؟ تو اس نے کہا نہیں آج حلوا لے کر نہیں آیا اس واسطے معلوم ہوا کہ فوت ہو گیا۔ یعنی زندگی میں ممکن نہ تھا کہ کسی حالت میں بھی حلوا نہ پہنچے۔

دیکھو کس قدر خدمت تھی ایسا ہی سب کو چاہئے کہ خدمت خلق کرے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 369-370 جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں۔ ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔ جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔ اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم - صفحہ 438-439 جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

"تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ .... کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا"۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12-13)

الہام حضرت مسیح موعود 21/دسمبر 1896ء: "جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور میں 26/27/28 دسمبر 1896ء کو ہوگا۔ اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارے میں پڑھا جائے گا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ ...... مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئے گا۔ اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اس کو اول سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائیں گی۔ اور ہرگز قادر نہیں ہوں گی کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں خواہ وہ عیسائی ہوں، خواہ آریہ، خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ اس روز اس کی پاک کتاب کا جلوہ ظاہر ہو۔

میں نے عالم کشف میں اس کے متعلق دیکھا کہ میرے محل پر غیب سے ایک ہاتھ مارا گیا اور اس ہاتھ کے چھونے سے اس محل میں سے ایک نور ساطع نکلا جو ارد گرد پھیل گیا اور میرے ہاتھوں پر بھی اس کی روشنی ہوئی تب ایک شخص جو میرے پاس کھڑا تھا وہ بلند آواز سے بولا کہ (-)

اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس محل سے میرا دل مراد ہے جو جائے نزول و حلول انوار ہے۔ اور وہ نور قرآنی معارف ہیں اور خیبر سے مراد تمام خراب مذاہب ہیں جن میں شرک اور باطل کی ملونی ہے اور انسان کو خدا کی جگہ دی گئی یا خدا کی صفات کو اپنے کامل محل سے نیچے گرا دیا ہے۔ سو مجھے جتلایا گیا کہ اس مضمون کے خوب پھیلنے کے بعد جھوٹے مذہبوں کا جھوٹ کھل جائے گا اور قرآنی سچائی دن بدن زمین میں پھیلتی جائے گی جب تک کہ اپنا دائرہ پورا کرے۔

پھر میں اس کشفی حالت سے الہام کی طرف منتقل کیا گیا اور مجھے یہ الہام ہوا (-) یعنی خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہو۔ یہ حمایت الٰہی کے لئے ایک استعارہ ہے۔

(اشتہار مورخہ 21/ دسمبر 1896ء - زیر عنوان "سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری)

پھر حضرت مسیح موعود کا 27 مئی 1905ء کا الہام ہے:-

(-) پہلی وحی کے متعلق فرمایا کہ خدا کچھ اپنی قدرتیں میرے واسطے ظاہر کرنے والا ہے اس واسطے میرا نام عبدالقادر رکھا۔ رضوان کا لفظ دلالت کرتا ہے کہ کوئی فعل دنیا میں خدا کی طرف سے ایسا ظاہر ہونے والا ہے جس سے ثابت ہو جائے اور دنیا پر روشن ہو جائے کہ خدا مجھ پر راضی ہے۔ دنیا میں بھی جب بادشاہ کسی پر راضی ہوتا ہے تو فعلی رنگ میں بھی اس رضامندی کا کچھ اظہار ہوتا ہے اس کے معنے یہ ہیں کہ اس کی رضا پر دلالت کرنے والے افعال دیکھتا ہوں۔

مومن کو اللہ تعالیٰ کی رضا بہت پیاری ہے۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ مومنین جب بہشت میں داخل کئے جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ اب مانگو جو کچھ مانگنا چاہتے ہو۔ تو وہ عرض کریں گے کہ اے رب تو ہم سے راضی ہو جا۔ جواب ملے گا اگر میں راضی نہ ہوتا تو تم کو بہشت میں کس طرح داخل کرتا۔ (بدر جلد 1 نمبر 8)

(الفضل انٹرنیشنل 14 جون 2002ء)

الدار میں کنواں لگوانے کی تحریک

ابتدائی زمانہ میں سب احباب و مریدین حضرت مسیح موعود کے سگے چچا زاد بھائیوں مرزا نظام الدین صاحب اور مرزا امام الدین صاحب کے کنوئیں سے پانی بھرتے اور پیتے تھے اور حضرت کے گھر میں بھی اسی کا پانی جاتا تھا لیکن انہوں نے جب دیکھا کہ جلسہ سالانہ ہونے لگا ہے اور دور دور سے مہمانوں کی آمد زور شور سے جاری ہو گئی ہے اور رجوع خلائق کا منظر ہے تو انہوں نے حسد سے کنوئیں کا پانی بند کرا دیا۔ ("نور احمد" صفحہ 45 از حضرت نور احمد صاحب مالک ریاض ہند پریس ہال بازار امرتسر طبع دوم ص 45)

اس پر حضور نے "الدار" میں کنواں کھدوانے کا فیصلہ کر کے اپنے چند مخلص مریدوں کی ایک فہرست مرتب فرمائی اور اپنے قلم مبارک سے انہیں خطوط ارسال کئے کہ وہ بلا توقف اس کے لئے چندہ بھجوائیں۔

اس سلسلہ میں آپ نے 5 ستمبر 1896ء کو حسب ذیل مکتوب ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے نام بھی سپرد قلم فرمایا:۔

مجی عزیزم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کوہ چکراتہ ضلع سہارنپور السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ باعث تکلیف دہی یہ ہے کہ اس مہمانخانہ میں دن بدن بہت آمد و رفت مہمانوں کی ہوتی جاتی ہے۔ اور پانی کی دقت بہت رہتی ہے۔ ایک کنواں تو ہے مگر اس میں ہمارے بے دین شرکاء کی شراکت ہے۔ وہ آئے دن فتنہ فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ اور نیز سقہ کا خرچ ان کو اس قدر پڑتا ہے۔ کہ اس کی تین سال کی تنخواہ سے ایک کنواں لگ سکتا ہے۔ لہٰذا ان دقتوں کو دور کرنے کے لئے قرین مصلحت معلوم ہوا۔ کہ ایک کنواں لگایا جاوے۔ سو آج فہرست چندہ مخلص دوستوں کی مرتب کی ہے۔ جس میں آپ کا نام بھی داخل ہے۔ اس چندہ سے یہ غرض نہیں ہے۔ کہ کوئی دوست فوق الطاقت کچھ دیوے بلکہ جیسا کہ چندوں میں دستور ہوتا ہے۔ کہ جو کچھ بطیب خاطر میسر آوے وہ بلا توقف ارسال کرنا چاہئے۔ اپنے پر فوق الطاقت بوجھ نہ ڈالنا چاہئے۔ کہ اس خیال سے انسان بعض اوقات خود چندہ سے محروم رہ جاتا ہے۔ یہ کام بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ اور چاہ کی لاگت تخمیناً 250 روپے ہوگی۔ اگر خدا تعالیٰ چاہے گا۔ تو اس قدر دوستوں کے تمام چندوں سے وصول ہو سکے گا۔ والسلام خاکسار غلام احمد 5 ستمبر 1896ء

آپ ہمیشہ سے بکمال محبت و صدق دل اعانت اور امداد میں مشغول ہیں۔ صرف بہ نیت شمول در چندہ دہندگان آپ کا نام لکھا گیا۔ گو آپ 2/ بطور چندہ بھیج دیں۔ غلام احمد۔

سلسلہ احمدیہ کے مشہور محقق و مصنف حضرت ملک فضل حسین صاحب کے ذریعہ الفضل قادیان 6 اگست 1946ء کے صفحہ 3 پر یہ غیر مطبوعہ مکتوب پہلی بار منظر عام پر آیا تو دہلی کے ممتاز غیر مسلم صحافی سردار دیوان سنگھ مفتون صاحب نے اپنے اخبار "ریاست کی 12 اگست 1946ء کی اشاعت میں اس مکتوب پر" قادیان کے احمدیوں کی پچاس سالہ رفتار ترقی کے زیر عنوان حسب ذیل تبصرہ کیا:

"قادیان کی احمدی جماعت کے اس وقت کئی لاکھ ممبر ہیں اور ان ممبروں میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں جیسے جج فیڈرل کورٹ بھی شامل ہیں جو اپنی آمدنی کا زیادہ حصہ رفاہ عام کاموں کیلئے اس جماعت کی معرفت صرف کرتے ہیں۔ اور یہ جماعت مختلف شعبوں کے ذریعہ ہر سال لاکھوں روپیہ ہندوستان وغیرہ ممالک میں مذہب و اخلاق کی تبلیغ کے لئے صرف کرتی ہے مگر آج سے پچاس برس پہلے اس جماعت کے بانی کے پاس ایک کنواں لگوانے کیلئے اڑھائی سو روپیہ بھی نہیں تھا اور آپ نے دو دو آنے جمع کر کے رفاہ عام کے لئے ایک کنواں لگوایا"

مرکزی جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء

ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے ''Live'' پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

36واں مرکزی جلسہ سالانہ برطانیہ 2002ء احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست (Live) نشر ہو گا- خطبہ جمعہ (جو افتتاحی خطاب بھی ہو گا) کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حاضرین جلسہ سے تین خطاب فرمائیں گے- جلسہ سالانہ کے آخری دن ''دسویں عالمی بیعت'' کی عظیم الشان تقریب ہو گی- ان پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے-

پہلا دن 26 جولائی

تقریب پرچم کشائی 5-55 سہ پہر

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ (یہی افتتاحی خطاب ہو گا) 6:00 بجے سہ پہر

تلاوت وترجمہ و نظم 9-45 بجے شب

تقریر: محترم مولانا عبدالباسط صاحب 10-00 بجے شب

عنوان: انڈونیشیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

تقریر (انگریزی): بابا تروالے صاحب 10-15 بجے شب

عنوان: گیمبیا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

تقریر: مہمان مقرر 10-30 بجے شب

نظم 10-40 بجے شب

تقریر اردو: محترم عبدالماجد طاہر صاحب 10-50 بجے شب

عنوان: سیرت النبی ﷺ (خدمت خلق)

اعلانات و نظم 11-20 بجے شب

دوسرا دن 27 جولائی

تلاوت 'اردو ترجمہ 'نظم 3-00 بجے دن

تقریر: حافظ فضل ربی صاحب 3-15 بجے دن

عنوان: تعلق باللہ کے ذرائع

تقریر: محترم منیر الدین شمس صاحب 3-45 بجے دن

عنوان: رپورٹ وکالت تصنیف

نظم 4-00 بجے دن

تقریر: محترم عطاء المجیب راشد صاحب 4-05 بجے دن

عنوان: حضرت مسیح موعود کا قلمی جہاد

تقریر انگریزی:

محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب 4-35 بجے دن

عنوان: غانا میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

اعلانات و نظم 4-50 بجے دن

تلاوت وترجمہ و نظم از جلسہ گاہ مستورات

5-00 بجے دن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ سے خطاب 5-15 بجے دن

تلاوت 'اردو ترجمہ 'نظم 9-00 بجے شب

تقریر: محترم نصیر احمد قمر صاحب 9-15 بجے شب

عنوان: رپورٹ وکالت اشاعت

تقریر: محترم محمد انعام غوری صاحب 9-30 بجے شب

ہندوستان میں احمدیت کی ترقی و خدمات

اعلانات و نظم 9-45 رات

تلاوت وترجمہ و نظم 10-15 رات

خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10-45 بجے رات

تیسرا دن 28 جولائی

تلاوت وترجمہ 'نظم 3-00 بجے دن

تقریر انگریزی: بلال ایٹکنسن صاحب 3-15 بجے دن

عنوان: دینی جہاد

تقریر انگریزی: محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب

3-45 بجے دن

عنوان: جرمنی میں احمدیت کی ترقی اور خدمات

نظم 4-00 بجے دن

تقریر انگریزی: محترم رفیق احمد حیات صاحب

4-10 بجے دن

عنوان: دین حق اور حقوق انسانی

معزز مہمانوں کی مختصر تقاریر اور پیغامات

4-40 بجے دن

عالمی بیعت کی تقریب 6-00 بجے سہ پہر

اختتامی اجلاس

تلاوت 'ترجمہ 'نظم 10-00 بجے رات

اختتامی خطاب و دعا: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اطلاعات و اعلانات

نکاح

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ مارٹن روڈ کراچی لکھتے ہیں میرے بھانجے مکرم مطہر الدین صاحب ابن مکرم عبدالوارث چانڈیو صاحب مرحوم کا نکاح مکرمہ نازیہ اسلم صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم شاد صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ پینتیس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 21 جولائی 2002ء کو بیت مہدی گولبازار میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا- مکرمہ نازیہ اسلم صاحبہ مکرم طفیل احمد صاحب باجوہ کی نواسی ہیں احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کی درخواست ہے-

مکرم ڈاکٹر شیخ سلیم الدین صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دنیا پور لکھتے ہیں- خاکسار کے بیٹے مکرم شیخ کلیم الدین صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ عائشہ قمر صاحبہ بنت مکرم قمر اعجاز صاحب چٹھہ گلگشت کالونی ملتان مورخہ 15 فروری 2002ء کو محترم مبشر احمد ملک صاحب مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان نے دو لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا- محترمہ عائشہ قمر صاحبہ محترم ڈاکٹر عمر دین صاحب مرحوم کی نواسی ہیں- احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور ثمرات حسنہ سے بار آور ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم ملک غلام محمد جنجوعہ صاحب باب الابواب بیمار ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے-

مکرم شیخ ظفر احمد صاحب کمبائنڈ فیبرکس لاہور کے دل کا بائی پاس مورخہ 25- جولائی 2002ء کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہو رہا ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے- آمین

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ- بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز

S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا- اسلام آباد
فون آفس 2873680-2873030-2273094
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

جدید دور کے جدید ترین ادویات GHP کے مفید ترین سپیشل ہومیو پیتھک مرکبات

GHP-406/GH	گردوں و مثانے اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو ذروں میں توڑ کر خارج کرنے کی مخصوص دوا۔
GHP-412/GH	جگر کے بڑھ جانے، سکڑ جانے، سوجن، ورم کے علاوہ HEPATITIS A.B.C. یعنی ہر قسم کے یرقان کا مؤثر علاج۔
GHP-413/GH	موٹاپا، وزن اور پیٹ کم کرنے کا مؤثر حل۔ جسم کی زائد چربی، پانی اور کولسٹرول کم کرنے کی مفید دوا۔
GHP-419/GH	تیزابیت، جلن، درد گیس، ڈکاریں، بھوک کی کمی، قبض، آنتوں کی سوزش اور امراض معدہ کی مؤثر دوا۔
GHP-519/GH	معدہ و پیٹ کا السر، زخم، رسولی، گومڑ، کینسر کی مخصوص دوا۔
GHP-428/GH	جگر کے فعل میں خرابی آنتڑیوں کے پٹھوں کی کمزوری دور کر کے دائمی قبض کو ختم کر دینے کی مفید ترین دوا۔
GHP-432/GH	ہر قسم کی نئی یا پرانی، اندرونی یا بیرونی بواسیر، مسّے، فشر، ناسور کا کامیاب علاج۔
GHP-450/GH	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج۔
GHP-577/GH	رحم کی رسولی، گومڑ، گلٹی و کینسر کے لئے مخصوص کامیاب دوا۔
GHP-582/GH	چھاتی کی گلٹی، گومڑ اور کینسر کے لئے مفید ترین دوا۔
پیکنگ	20 ML 120 ML
رعائتی قیمت	-/100 -/500 روپے پیکنگ و ڈاک خرچ -/60 روپے

اس کے علاوہ ایزی برتھ کیپسول (GHP-95/A.H.C.) رعائتی قیمت -/100 روپے
(GHP-85/A.H.C.) وقفہ کیپسولز رعائتی قیمت -/20 روپے

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ 35460
فون 04524-212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	23-جولائی	زوال آفتاب :	1-15
منگل	23-جولائی	غروب آفتاب :	8-14
بدھ	24-جولائی	طلوع فجر :	4-41
بدھ	24-جولائی	طلوع آفتاب :	6-16

مذہبی وجہادی تنظیموں کی خفیہ نگرانی حکومت نے القاعدہ اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے دہشت گردی کے خطرہ کے پیش نظر حفاظتی انتظامات سخت کردیئے ہیں جبکہ القاعدہ سے دوسری تنظیموں کے رابطے کا سراغ لگانے کیلئے انٹرنیٹ کلبوں' شدت پسندوں اور مذہبی تنظیموں کے کارکنوں کی خفیہ نگرانی شروع کردی ہے- اس سلسلے میں متحدہ مجلس عمل اور دیگر مذہبی وجہادی تنظیموں سمیت کراچی اور دوسرے شہروں کی اہم اور بڑی مساجد میں مولویوں کی تقاریر اور دیگر سرگرمیوں کی مانیٹرنگ اور نگرانی کا سلسلہ شروع کردیا ہے- اور دفاتر' گھروں موبائل ٹیلی فون پر خفیہ طور پر آبزرویشن لگادی گئی ہے- اور سپیشل برانچ پولیس کے شعبہ ڈی ایس آر کو فعال کیا جارہا ہے-

امریکی شہریوں کی کینیڈا میں سیاسی پناہ امریکیوں کے ایک گروپ نے کینیڈا میں سیاسی پناہ طلب کرلی ہے- ان امریکیوں کا کہنا ہے کہ وہ طبی بنیادوں پر منشیات استعمال کرتے ہیں- اور انہیں اپنی حکومت کی طرف سے نقصان کا خطرہ ہے- دوسری طرف امریکہ کے ڈرگ پالیسی ایڈوائزر نے توقع ظاہر کی ہے کہ کینیڈا ان باشندوں کو امریکہ کے حوالے کردے گا تاکہ ان پر مقدمہ چلایا جاسکے-

انتخابی شیڈیول کا اعلان 2-اگست کو ہوگا

الیکشن کمیشن 10-اکتوبر کو ملک میں قومی وصوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے انعقاد کے سلسلے میں انتخابی شیڈیول کو حتمی شکل دے رہا ہے- اور اس کا اعلان 2-اگست کو کیا جائے گا- الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل کو شفاف' غیر جانبدارانہ اور منصفانہ انداز میں یقینی بنانے کیلئے مختلف اقدامات کو طے کرلیا ہے- پولنگ سٹیشنوں و پولنگ ایجنٹوں سے متعلق تجاویز کو حتمی شکل دے دی گئی ہے- رواں ہفتے میں آئندہ عام انتخابات کے سلسلے میں تمام امور سے متعلق جامع رپورٹ تیار کرکے اس کی باضابطہ منظوری لی جائے گی-

پاکستان اور بھارت کو اسلحہ نہ دیا جائے

برطانیہ کی پارلیمنٹ نے بلیئر حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنوبی ایشیاء میں کشیدگی کے خاتمے تک پاکستان اور بھارت کو ہتھیاروں کی فروخت نہ کرے- غیرملکی ادارے کی رپورٹ کے مطابق برطانوی پارلیمنٹ کی ایک رپورٹ میں وزیر خارجہ جیک سٹرا پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی ختم ہونے تک ان ممالک کو ہتھیاروں کی فروخت روک دیں-

کشیدگی کم کرنے کیلئے نئی تجاویز پر غور

پاکستان کا دورہ کرنے والے برطانوی وزیرخارجہ جیک سٹرا نے اسلام آباد میں وزیر مملکت برائے امور خارجہ انعام الحق کے ساتھ اپنے باضابطہ مذاکرات کے نتائج سے بھارتی قیادت کو تفصیلی آگاہ کیا- پی ٹی آئی کے مطابق جیک سٹرا جنہوں نے اسلام آباد میں انعام الحق سے مذاکرات کئے تھے اسلام آباد سے نئی دہلی پہنچے جہاں انہوں نے بھارتی وزیرخارجہ یشونت سنہا اور قومی سلامتی کے مشیر برجیش مشرا سے ملاقاتیں کیں- برطانوی وزیر خارجہ نے حیدرآباد ہاؤس میں یشونت سے اڑھائی گھنٹے تبادلہ خیال کیا اس موقع پر برجیش بھی موجود تھے- واجپائی سے ملاقات نہ ہوسکی ان مذاکرات کے بعد برطانوی وزیرخارجہ واپس روانہ ہوگئے-

پنجاب میں پھر پانی کا بحران پنجاب میں ایک بار پھر پانی کی کمی ہوگئی ہے اور اس وقت صوبہ کو 15 فیصد کمی کا سامنا ہے- دریائے چناب میں پانی کی کمی بیشی پنجاب پر اثرانداز ہورہی ہے اور دوسری طرف منگلا کو بھرنے کیلئے پنجاب صرف 12 سے 15 ہزار کیوسک پانی لے رہا ہے پنجاب کا زیادہ انحصار چناب کے پانی پر ہے مگر اس میں کمی بیشی پنجاب کو شدید ڈسٹرب کررہی ہے- پانی کی صورتحال پر 26 جولائی کو گورنر کو بریفنگ دی جائے گی-

برطانوی وزیر خارجہ کا امن مشن ناکام

برطانوی وزیرخارجہ جیک سٹرا کا پاکستان اور بھارت کیلئے امن مشن ناکام ہوگیا ہے- اور وہ دونوں ممالک میں کشیدگی کم کرنے کیلئے کسی پیشرفت کے بغیر لندن روانہ ہوگئے-

گردیز کے قریب امریکی اڈے پر راکٹوں سے حملہ افغانستان کے صوبہ پکتیا میں گردیز کے قریب امریکہ کے ایک فضائی اڈے پر راکٹوں سے حملہ کیا گیا تاہم حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا- تین راکٹ پھینکے گئے جو اپنے اہداف تک نہ پہنچ سکے- ادھر افغانستان کے جنوبی علاقے میں چھاپہ مار جنگ میں تیزی آگئی ہے- افغانستان پر مسلط کی گئی جنگ سمیٹنے کی امریکی کوششیں طول پکڑتی جارہی ہیں-

امریکی پالیسی کی مخالفت روس اور یورپی یونین نے ایران کے بارے میں امریکی ریمارکس کو مسترد کردیا ہے- جن میں ایران کو برائی کا محور قرار دیا گیا ہے روس نے امریکی مخالفت کے باوجود ایران کو ایٹمی پاور پلانٹ کی تعمیر میں مدد پر آمادگی ظاہر کردی ہے- روسی نائب وزیرخارجہ نے کہا ہے کہ طاقت کے ذریعے عراقی مسئلے کا حل برداشت نہیں کریں گے- یورپی پارلیمانی یونین کے وفد نے تہران میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینا چاہتے ہیں-

حکومت نے ساتھ نہ دیا تو بجلی مزید مہنگی ہوگی چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ حکومت نے واپڈا کا ساتھ نہ دیا تو مستقبل میں بھی بجلی کی قیمت بڑھے گی- جب تک وفاقی حکومت واپڈا کو گیس اور فرنس آئل میں ریلیف نہیں دیتی اس وقت تک واپڈا صارفین کو ریلیف نہیں دے سکتا- بجلی کی قیمت میں اضافے سے صارفین کی مشکلات کا احساس ہے- تاہم یہ فیصلہ خوشی سے نہیں کیا-

نواز بے نظیر سے کوئی ڈیل نہیں ہورہی صدر جنرل مشرف نے نیشنل الائنس کے وفد کو یقین دلایا ہے کہ ان کی حکومت میاں نواز شریف اور نہ ہی بے نظیر بھٹو سے کوئی خفیہ ڈیل کررہی ہے- اور نہ ہی ان سے کوئی ذاتی جھگڑا ہے- صرف ان کی قیادت کے پیدا کردہ مسائل سے نمٹ رہا ہوں-

ایف بی آئی پاکستان میں 6 ہزار مخبر بھرتی کرے گی امریکی خفیہ ایجنسی ایف بی آئی نے پاکستان میں اپنا نیٹ ورک مضبوط اور وسیع بنیادوں پر قائم کرنے کیلئے چھ ہزار سے زائد مخبروں کو بھرتی کا ہدف مقرر کرنے کیلئے امریکن ویزا' گرین کارڈ' اور جدید ترین سہولیات کی فراہمی جیسی پرکشش آفرز دینا شروع کردی ہیں- اس سلسلہ میں امریکہ نے ایف بی آئی کو 4-ارب ڈالرز کی خطیر رقم دی ہے تاکہ یہ ٹاسک مکمل کیا جاسکے-

MTA
GUILD KEY
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی کمپلیٹ پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سہولت یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

دوائی خانہ آبادی (برائے بانجھ پن)
زد جام عشق مشہور عالم دوا
دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ
سفوف خاص
سفوف اکسیر شوگر
ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا
فشار الدم برائے بلڈ پریشر
اکسیر لیکوریا کیپسول
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ فون 04524-213659

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ھیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

چوہدری اکبر علی پروپرائٹر موبائل: 0300-9488447
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9-ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں- خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04942-423173-04524-214510

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61